We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

Ph # [illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

یقین اور اس کی ضد شک ہے، صبر اور اس کی ضد جزع فزع ہے، معافی اور اس کی ضد انتقام ہے، ثروتمندی اور اس کی ضد تنگدستی ہے، غور وفکر اور اس کی ضد بھول ہے، حفظ اور اس کی ضد فراموشی ہے، مہر ومحبت اور اس کی ضد لاتعلقی ہے، قناعت اور اس کی ضد طمع ہے، مواسات اور اس کی ضد محروم کرنا ہے، مودّت اور اس کی ضد عداوت ہے، وفاداری اور اس کی ضد غداری ہے، اطاعت اور اس کی ضد نافرمانی ہے، خضوع وخشوع اور اس کی ضد گردن کشی ہے، سلامتی اور اس کی ضد بلا ہے، محبت اور اس کی ضد نفرت ہے، سچ اور اس کی ضد جھوٹ ہے، حق اور اس کی ضد باطل ہے، امانت اور اس کی ضد خیانت ہے، اخلاص اور اس کی ضد ملاوٹ ہے، دلیری اور اس کی ضد کاہلی ہے، زیرکی اور اس کی ضد کند ذہنی ہے، معرفت اور اس کی ضد انکار ہے، پردہ داری اور اس کی ضد پردہ دری ہے، پردہ پوشی اور اس کی ضد مکاری ہے، رازداری اور اس کی ضد افشائے راز ہے، نماز اور اس کی ضد بے نمازی ہے، روزہ اور اس کی ضد افطار ہے، جہاد اور اس کی ضد سستی ہے، حج اور اس کی ضد عہد شکنی ہے، راست گوئی اور اس کی ضد سخن چینی ہے، والدین کے ساتھ نیکی اور اس کی ضد والدین کی نافرمانی ہے، حقیقت اور اس کی ضد ریاکاری ہے، نیکی اور اس کی ضد برائی ہے، ستر پوشی اور اس کی ضد سنگھار ہے، تقیہ اور اس کی ضد مشہور کردینا ہے، انصاف اور اس کی ضد طرفداری ہے، (ایک نسخہ میں آزمائش ہے) حرفت اور اس کی ضد زیادتی ہے، پاکیزگی اور اس کی ضد پلیدی ہے، شرم وحیا اور اس کی ضد بے حیائی ہے، میانہ روی اور اس کی ضد تجاوز (ایک نسخہ میں عدول) ہے، راحت اور اس کی ضد رنج ہے، آسانی اور اس کی ضد دشواری ہے، برکت اور اس کی ضد کمی وکاستی ہے، خوش بختی اور اس کی ضد بدبختی ہے، توبہ اور اس کی ضد اصرار ہے، مغفرت طلب کرنا اور اس کی ضد غرور ہے، مداومت اور اس کی ضد سہل انگاری ہے، دُعا اور اس کی ضد روگردانی ہے، چستی اور اس کی ضد سستی ہے، آسودگی اور اس کی ضد غم واندوہ ہے، الفت اور اس کی ضد جدائی ہے، سخاوت اور اس کی ضد کنجوسی ہے۔

پس عقل کے ان لشکروں کی یہ تمام خوبیاں سوائے نبی یا وصی یا اس مومن کے علاوہ کسی میں یکجا نہیں ہوتیں جس کے دل کو اللہ نے ایمان کے لئے آزمایا ہے۔ جہاں تک ہمارے دیگر چاہنے والوں کا تعلق ہے تو ان میں ان لشکروں کی بعض خصوصیات پائی جاتی ہیں اور بتدریج وہ کامل ہوجاتا ہے اور پھر وہ جہل کے لشکر سے دُور ہوجاتا ہے کہ تب جاکر وہ انبیاءؑ اور اوصیاءؑ کے بلند ترین درجہ تک جا پہنچتا ہے۔

یہ کامیابی صرف عقل اور اس کے لشکروں کی معرفت اور جہل اور اس کے لشکروں سے دُوری اختیار کرنے کے ذریعہ حاصل کی جاسکتی ہے۔ اللہ ہمیں اور تم لوگوں کو اپنی اطاعت اور خوشنودی کی توفیق مرحمت کرے۔

﴿۳۳﴾ **امیر المومنینؑ کی شان میں اسّی آیتیں نازل ہوئیں کہ جن میں آپؑ کا کوئی شریک نہیں:** محمد ابن ابراہیم ابن اسحٰق طالقانیؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالعزیز ابن یحییٰ جلودی نے بصرہ میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن ابان نے یحییٰ ابن سلمہ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے زید ابن حارث سے، اس نے عبدالرحمن ابن ابولیلیٰ سے نقل کیا کہ قرآن کی خالصۃً اسّی آیتیں حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئیں کہ اس امت میں سے کوئی بھی ان میں آپؑ کا شریک نہیں ہے۔

﴿۳۴﴾ **نبیؐ نے شراب پینے پر اسّی تازیانے لگائے:** ابو یوسف رافع ابن عبداللہ ابن عبدالملک نے مروالرود میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: یوسف ابن موسیٰ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوزکریا یحییٰ ابن عثمان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: ابولہیعہ (ایک نسخہ میں لہیعہ ہے) نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: خالد ابن یزید جُمحی نے سعد ابن ابو ہلال لیثی کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے منبہ ابن وہب قرشی سے، اس نے محمد ابن حنفیہ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب

سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے شراب پینے پر اسی تازیانے لگائے۔

﴿۳۵﴾ **دن بھر کی نمازوں میں پچانوے تکبیریں ہوتی ہیں:** محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن یحییٰ عطار نے محمد ابن احمد ابن یحییٰ ابن عمران اشعری کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے موسیٰ ابن عمر سے، اس نے عبداللہ ابن مغیرہ سے، اس نے صباح مزنی سے، اس نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا کہ امیرالمومنینؑ نے فرمایا: دن اور رات کی نمازوں میں پچانوے تکبیریں ہوتی ہیں کہ قنوت کی تکبیر بھی ان میں ہی شامل ہے۔

﴿۳۶﴾ **اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں:** احمد ابن حسن قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن یحییٰ ابن زکریا قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن یحییٰ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: بکر ابن عبداللہ ابن حبیب نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: تمیم ابن بہلول نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابوالحسن عبدی (ایک نسخہ میں عبدی ہے) سے، اس نے سلیمان ابن مہران سے، اس نے امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام محمد باقرؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام زین العابدینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام حسینؑ سے (ایک نسخہ میں ہے انہوں نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے) نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں یعنی سو میں ایک کم کہ جس شخص نے انہیں شمار کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ (اسمائے حسنیٰ) یہ ہیں:

اللہ، واحد، احد، صمد، اول، آخر، سمیع، بصیر، قدیر، قاہر، علی، اعلیٰ، باقی، بدیع، باری، اکرم، ظاہر، باطن، حی، حکیم، علیم، حلیم، حفیظ، حق، حسیب، حمید، حفی، رب، رحمٰن، رحیم، (ایک نسخہ میں "ذاری" ہے) رزاق، رقیب، رؤف، خالق، سلام، مؤمن، مہیمن، عزیز، جبار، متکبر، سید، سبوح، شہید، صادق، صانع، طاہر، عدل، عفو، غفور، غنی، غیاث، فاطر، فرد، فتاح، فالق، قدیم، ملک، قدوس، قوی، قریب، قیوم، قابض، باسط، قاضی الحاجات، حافظ، مجید، مولیٰ، منان، محیط، مبین، مقیت، مصور، کریم، کبیر، کافی، کاشف الضر، وتر، نور، وہاب، ناصر، واسع، ودود، ہادی، وفی، وکیل، وارث، بر، باعث، تواب، جلیل، جواد، خبیر، خالق، خیر الناصرین، دیان، شکور، عظیم، لطیف، شافی۔

مؤلف کتاب فرماتے ہیں: نیز میں نے ان اسمائے حسنیٰ کی تشریح کتاب توحید میں کر دی ہے اور اس روایت کو بھی مختلف اسناد اور الفاظ کے ساتھ نقل کیا ہے۔

﴿۳۷﴾ **سو (مرتبہ) لا إله إلاّ الله اور سو مرتبہ مغفرت طلب کرنے کا اجر:** میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے احمد ابن ابوعبداللہ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے اپنے والد سے، اس نے محمد ابن ابی عمیر سے، اس نے ہشام ابن سالم اور ابوایوب خزاز (دونوں) سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: **جو شخص سو مرتبہ لا إلـه إلاّ الله کہے تو یہ اس دن کا سب سے افضل عمل ہوگا مگر یہ کہ کوئی اس سے زیادہ (مرتبہ) کہے۔**

میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے احمد ابن محمد ابن عیسیٰ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے حسین ابن سیف سے، اس نے سلام ابن غانم سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: **جو شخص بستر پر لیٹتے وقت سو مرتبہ لا إله إلاّ الله کہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے۔**